السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کے ایام حیض شروع ہوگئے جب کہ اس نے ابھی طواف افاضہ نہیں کیا تھا۔ یہ عورت سعودی عرب سے باہر کسی دوسرے ملک میں رہتی ہے اوراس کا مکہ مکرمہ سے روانگی کا وقت قریب آگیا اوراس کے لیے یہ محال ہے کہ دوبارہ سعودی عرب واپس آکر طواف افاضہ کرے، تو اس صورت میں یہ کیا کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر معاملہ اسی طرح ہے جس طرح ذکر کیا گیا ہے کہ اس عورت نے طواف افاضہ نہیں کیا تھا کہ حیض شروع ہوگیا اوراس کے لیے مکہ مکرمہ میں مزید ٹھہرنا مشکل ہے اورطواف سے پہلے سفر کر کے دوبارہ مکہ میں واپس آنا بھی دشوار کن مسئلہ ہے، تو اس حالت میں اس کے لیے جائز ہے کہ درج ذیل دو میں سے کوئی ایک بات اختیار کرلے:

۔ وہ ایسا انجکشن لگوائے جس سے خون بند ہوجائے اوراس طرح وہ طواف افاضہ کرلے بشرطیکہ انجکشن لگوانے میں کوئی نقصان نہ ہو۔ ١

۔ وہ اس طرح مضبوطی کے ساتھ لنگوٹ باندھ لے کہ مسجد میں خون نہ گرے اورضرورت کی وجہ سے اسی حالت میں طواف کرلے۔ اس مسئلہ میں یہی قول راجح ہے اوراسی کو شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے اختیار فرمایا ٢ ہے اوراس کے برخلاف درج ذیل دو میں سے ایک امر ہوسکتا ہے۔

وہ حالت احرام ہی میں رہے مگر اس طرح اس کے شوہر کے لیے اس کے ساتھ مباشرت حلال نہ ہوگی اوراگر وہ غیر شادی شدہ ہے، تو اس کے لیے عقد نکاح حلال نہ ہوگا۔ (١)

یا اسے محصر شمار کیا جائے، وہ قربانی ذبح کردے اوراپنا احرام کھول دے لیکن اس صورت میں اس کا یہ حج شمار نہیں ہوگا۔ (٢)

لیکن یہ دونوں باتیں، یعنی حالت احرام میں باقی رہنا یا اسے حج ہی شمار نہ کرنا، بہت مشکل ہیں، لہذا راجح قول وہی ہے جسے شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے اس صورت میں نظریہ ضرورت کے تحت اختیار کیا ہے اورارشاد باری تعالی بھی ہے:

وَما جَعَلَ عَلَيكُم فِى الدّينِ مِن حَرَجٍ ۔۔۔ ٧٨ ۔۔۔ سورة الحج

''اللہ تمہارے حق میں آسانی چاہتا ہے اور سختی نہیں چاہتا۔''

اورفرمایا:

يُريدُ اللَّهُ بِكُمُ اليُسرَ وَلا يُريدُ بِكُمُ العُسرَ ۔۔۔ ١٨٥ ۔۔۔ سورة البقرة

''اللہ تمہارے حق میں آسانی چاہتا ہے اور سختی نہیں چاہتا۔''

عورت کے لیے اگر یہ ممکن ہو کہ وہ سفر پر چلی جائے اور پھر پاک ہونے کے بعد دوبارہ واپس آکر طواف کرلے تو اس میں کوئی حرج نہیں، البتہ اس مدت میں وہ اپنے شوہر کے لیے حلال نہیں ہوگی کیونکہ اسے ابھی تک تحلل ثانی (دوسری مرتبہ حلال ہونا) حاصل نہیں ہوا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ428